www.KitaboSunnat.com

تحریر نے مسلمانوں کے دلوں میں محمد مصطفی ﷺ کے متعلق عزت و احترام کے جذبات کو جلا بخشی اور آتش محبت کو دوچند کر دیا ہے۔

یہ سعادت ماہنامہ 'محدث' کے حصہ میں آئی کہ سب سے پہلے ان حالات کا صحیح تجزیہ کرتے ہوئے اس مجلہ نے شاندار اور ایمان پرور مضامین کو شائع کرکے پاکستان بھر کے جرائد میں دفاعِ منصبِ رسالت کے میدان میں سبقت حاصل کی ہے۔ جہاں تک عاصمہ جہانگیر کے کردار کا تعلق ہے تو وہ اس قدر شرم ناک ہے کہ حیا اور شائستگی اس بات کی اجازت نہیں دیتی اور اس کے بیان کا حق زبان و قلم سے ادا نہیں ہو سکتا۔

صدیقی صاحب کی یہ تشبیہ کہ راج پال کی روح اور فکر ابھی مری نہیں بلکہ زندہ ہے، واقعی چوکنا کر دینے والی ہے۔ ۵۹ سال کے فرق کے باوجود حالات اور واقعات بالکل یکساں اور ایک جیسے ہیں۔ تعزیرات ۱۸۶۰ء کی دفعہ ۲۹۵ سے لے کر موجودہ ۲۹۵ سی تک کے سفر میں باقی کرداروں سے صرفِ نظر، اس وقت کے زندہ کردار کے رویے سے بحث کرنا انتہائی ضروری تھا۔ ناشر راج پال کی موت کے بعد اسی طرح یہ سلسلہ اب آگے بڑھ رہا ہے۔ اگر اس وقت بھی قانونی پیچیدگیوں کی آڑ نہ لی جاتی اور جج کنور سنگھ قانون کی غلط تشریح نہ کرتا تو نوبت یہاں تک نہ پہنچتی مگر حالات ایک مرتبہ پھر اسی ڈگر پر ڈالنے کی کوشش کی جارہی ہے اور اسی کے نتیجہ میں لادین لوگوں کو پہلے 'آفاقی اشتمالیت' لکھنے کی جرأت ہوئی۔ ایک قادیانیت نواز وکیل، قادیانی شوہر والی اور مذہب سے بے زار، شرم وحیا سے عاری، مغرب نواز اور دریدہ دہن عورت کا وہ بیان کیسے بھلایا جاسکتا ہے جو اس نے جناب ﷺ کی شان کے متعلق دیا تھا۔ اور وہ دن ضرور آئے گا کہ مملکت اسلامیہ میں شان رسالت میں زبانیں دراز کرنے والوں کو لگام دی جائے گی۔

ایک مرتبہ پھر میں مضمون نگار اور ادارہ محدث کو مبارکباد دینے پر مجبور ہوں کہ ایسے حالات میں حق کا علم بلند کرنا، بالخصوص جب کہ عالمی حالات اور پاکستانی حکمران اس بات کو سننے کے روادار نہیں ہیں، ان حالات میں باطل کا تعاقب اور قوانین اِسلامیہ کو نرم کرنے سے بچانے میں مجاہدانہ کردار ادا کرنا ایک قابل رشک فریضہ ہے۔ ہم اُمید رکھتے ہیں کہ آپ کی قیادت میں یہ مجلہ آئندہ اپنی انہی روایات پر ہمیشہ کاربند رہے گا۔ ان شاءاللہ [ابورجال]

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ